



## سوال

(726) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں کہ آیت: {وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ} [الاعراف: ۲۰۴] اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔ [کافروں کے بارے میں نازل ہوئی؟ (طارق ندیم، اوکاڑوی)]

## الجواب تبعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: {شَمْرُزَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ ط [البقرة: ۱۸۵]} "رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔" [لنَّاسِ میں مومن و کافر سب شامل ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: {تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا} [الفرقان: ۱]} "قبرک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ اہل عالم کے لیے ڈرانے والا بن جائے۔" [میں بھی مومن و کافر سب شامل ہیں۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَثَلُ مَا يُعْتَنِي اللَّهُ بِهِ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا. إلی قولہ: وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذِكْرِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أُزِيلَتْ بِهِ)) [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہدایت اور علم مجھے دے کر بھیجا ہے اس کی مثال تیز بارش کی سی ہے جو زمین پر برسے پھر صاف اور عمدہ زمین تو پانی کو جذب کر لیتی ہے اور بہت سا گھاس اور سبزہ اگتی ہے جبکہ سخت زمین پانی کو روکتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے لوگ خود بھی پیٹتے ہیں اور جانوروں کو بھی سیراب کرتے ہیں اور اس کے ذریعے کھیتی باڑی بھی کرتے ہیں اور کچھ بارش ایسے حصے پر برسی جو صاف اور چٹیل میدان تھا وہ نہ تو پانی کو روکتا ہے اور نہ ہی سبزہ اگتا ہے پس یہی مثال اس شخص کی ہے جس نے اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کی اور جو تعلیمات دے کر اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے ان سے اسے فائدہ ہوا یعنی اس نے خود سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ اور یہی اس شخص کی مثال ہے جس نے سرتک نہ اٹھایا اور اللہ کی ہدایت کو جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں قبول نہ کیا۔" [1] اس حدیث میں مذکور علم و ہدی میں قرآن مجید اور سنت و حدیث دونوں شامل ہیں تو ثابت ہوا قرآن مجید اور سنت و حدیث والی بارش مومن و کافر سب کے لیے ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے واضح ہے تو ثابت ہوا آیت: {وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ ط الخ} [الاعراف: ۲۰۴] اور پورا قرآن مجید نیز ساری کی ساری سنت و حدیث مومن و کافر سب کے لیے نازل ہوئے ہیں۔

سوال میں تو لکھا ہے: "کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں۔" الخ، جب کہ اس مطلوب کو قرآن مجید سے بھی ثابت کر دیا گیا ہے اور صحیح حدیث سے بھی۔ والحمد للہ علی ذلک۔

باقی آیت: {وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ ط الخ} [الاعراف: ۲۰۴] میں قراءت قرآن کے وقت استماع و انصات کا حکم ہے اس آیت کریمہ کی قراءت قرآن کے وقت سزا بھی قرآن وغیرہ نہ پڑھنے پر دلالت نہیں ہے نہ مطابقت، نہ ہی تضمناً اور نہ ہی التزاماً۔ خواہ وہ مومنوں کے بارہ میں ہو خواہ کافروں کے بارہ میں ہو خواہ دونوں کے بارہ میں ہو۔ ہمارے نزدیک یہ



آیت کریمہ بلکہ قرآن مجید کی تمام آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام سنن و احادیث مؤمنوں اور کافروں دونوں کے لیے نازل ہوئی ہیں، جیسا کہ دلائل سے ثابت کیا جا چکا ہے۔ ۱۴۲۳/۳/۲۲ھ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 724

محدث فتویٰ